جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: محمد حسن الیاس

جنت کی حور

[نظر ثانی کے بعد دوبارہ اشاعت]

— ۱ —

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ[1]، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، [وَالَّذِينَ عَلَى آثَارِهِمْ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً][2] لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا، وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ آنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ أَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ [الْأَنْجُوجُ عُودُ الطِّيبِ][3] وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَان [مِنَ الْحُورِ الْعِينِ][4] يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ [كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْأَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ][5]، [وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ][6] لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ، وَلَا تَبَاغُضَ، قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ[7] يُسَبِّحُونَ اللهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا[8]».

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلا

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

گروہ جو جنت میں داخل ہو گا، اُن کی صورتیں ایسی روشن ہوں گی، جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے، پھر اُن کے بعد جو لوگ داخل ہوں گے، وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح چمکتے ہوں گے۔ وہ نہ تھوکیں گے، نہ اُن کی ناک سے رطوبت نکلے گی اور نہ بول و براز کی ضرورت لاحق ہو گی۔ اُن کے برتن سونے کے ہوں گے، یہاں تک کہ کنگھے بھی سونے چاندی کے ہوں گے۔ اُن کی انگیٹھیوں میں نہایت پاکیزہ اور خوشبودار عود سلگتا ہو گا اور اُن کا پسینہ مشک کی طرح ہو گا۔ اُن میں سے ہر ایک کی دو، دو بیویاں ہوں گی، آہو چشم گوریوں میں سے، جن کی پنڈلیوں کا گودا اُن کے حُسن کی وجہ سے گوشت کے اوپر ایسا دکھائی دے گا، جیسے سفید پیمانے میں سرخ شراب دکھائی دے[1]۔ جنت میں کوئی بھی کنوارا نہ ہو گا۔ اُن کا آپس میں کوئی اختلاف نہ ہو گا اور نہ بغض و عناد، اُن کے دل بالکل ایک ہوں گے۔ وہ صبح و شام وہاں اللہ کی تسبیح و تہلیل میں مشغول رہیں گے۔

۱۔ اِن آہو چشم گوریوں کا ذکر قرآن میں بھی کئی مقامات پر ہوا ہے۔ یہ الگ سے پیدا کی جائیں گی یا اِسی دنیا کی عورتوں کو اعادۂ خلق کے بعد یہ صورت دے دی جائے گی، بظاہر یہ دوسری بات ہی قرین قیاس معلوم ہوتی ہے۔ تاہم اصل حقیقت اللہ کے علم میں ہے اور وہ قیامت ہی میں سامنے آئے گی۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۳۰۲۴ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت درج ذیل مصادر میں نقل ہوئی ہے:

صحیفہ ہمام بن منبہ، رقم ۸۶۔ جامع معمر بن راشد، رقم ۱۴۸۶، ۱۴۹۸۔ مسند عبد اللہ بن مبارک، رقم ۱۱۵۔ مسند حمیدی، رقم ۱۰۹۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۳۳۰۲، ۳۵۳۱۱۔ مسند اسحٰق بن راہویہ، رقم ۱۴۶۔ مسند احمد، رقم ۶۹۹۲، ۷۲۰۱، ۷۲۵۶، ۷۹۹۹، ۱۰۳۰۴، ۱۰۳۷۵۔ سنن دارمی، رقم ۲۷۴۴۔ صحیح بخاری، رقم ۳۰۲۵، ۳۰۳۲، ۳۱۰۰۔ سنن ترمذی، رقم ۲۴۷۶۔ صحیح مسلم، رقم ۵۰۶۷، ۵۰۶۸، ۵۰۶۹، ۶۵۰۶۔ سنن ابن ماجہ، رقم،

۴۳۳۲۔ صحیح ابن حبان، رقم ۷۵۸۰، ۷۵۹۶، ۷۵۹۷۔ مسند شامیین، طبرانی، رقم ۱۲۷، ۳۲۳۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۶۵۹۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوئی ہے۔ ملاحظہ ہو: مسند بزار، رقم ۱۶۰۰۔

۲۔ صحیح بخاری، رقم ۳۰۳۲۔

۳۔ صحیح بخاری، رقم ۳۱۰۰۔

۴۔ صحیح بخاری، رقم ۳۰۳۲۔ اِس مضمون کی بعض دوسری روایات میں 'لِکُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ' کے بجاے 'وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں، یعنی اُن کی بیویاں آہو چشم گوریاں ہوں گی۔

۵۔ یہ اضافہ مسند بزار، رقم ۱۶۰۰ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اِسی مضمون کی ایک دوسری روایت بھی نقل ہوئی ہے، اُس کے الفاظ یہ ہیں:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُرَى بَيَاضُ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ سَبْعِينَ حُلَّةً حَتَّى يُرَى مُخُّهَا، وَذٰلِكَ بِأَنَّ اللهَ يَقُولُ: كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ». (سنن ترمذی، رقم ۲۴۷۲)

''عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی عورتوں میں ہر عورت ایسی ہو گی کہ اُس کی پنڈلیوں کی گوری رنگت ستر پوشاکوں میں بھی دکھائی دے گی، یہاں تک کہ اُس کی ہڈیوں کا گودا تک نظر آئے گا۔ یہ اِس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ایسی خوب صورت جیسے یاقوت اور مونگے ہوں۔''

۶۔ مسند احمد، رقم ۶۹۷۶۔

۷۔ صحیح مسلم، رقم ۵۰۶۸ میں 'قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ' کے بجاے 'أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ' کے الفاظ نقل ہوئے ہیں، یعنی اُن سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے۔

۸۔ صحیح بخاری، رقم ۳۰۱۱ میں اِس جگہ جنت کے لوگوں کی یہ صفت بھی نقل ہوئی ہے کہ اُن کا قد سیدنا آدم کے قد کے مانند ساٹھ گز ہو گا۔ اِس موضوع کی ابتدائی روایات میں یہ اضافہ سرے سے موجود ہی نہیں، لہٰذا ہم نے بھی اِسے قبول نہیں کیا۔ اِس پر مفصل بحث کے لیے ملاحظہ ہو:

"A Critical Study of Narratives on the Height of Adam by Dr. Shehzad Saleem".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صحابیہ ابونحیلہ رضی اللہ عنہا سے اِسی مضمون کی ایک دعا بھی نقل ہوئی ہے، جس کے الفاظ ہیں: 'اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَاجْعَلْ أُمِّي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ' ''پروردگار، مجھے اپنا مقرب بنا اور میری ماں کو آہو چشم گوریوں میں شامل فرما'' (المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۸۴۱۳)۔

— ۲ —

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ[۱]، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ، أَوْ مَوْضِعُ قَدَمٍ مِنَ الْجَنَّةِ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ، لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَنَصِيفُهَا، يَعْنِي: الْخِمَارَ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا».

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے ایک صبح یا ایک شام کا سفر، دنیا اور اُس کی ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔ جنت میں تمھارے کسی شخص کی ایک کمان کے برابر یا ایک قدم جتنے فاصلے کی جگہ، دنیا اور اُس کی ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔ جنت کی عورتوں میں سے کوئی عورت اگر روے زمین کی طرف جھانک کر دیکھ لے تو آسمان سے لے کر زمین تک، ہر چیز کو روشن کر دے اور ہر چیز کو خوشبو سے بھر دے۔ اُس کی تو اوڑھنی تک دنیا اور جو کچھ اُس میں ہے، اُس سے کہیں بڑھ کر ہے[۱]۔

۱۔ اِس طرح کی تعبیرات سے مقصود کسی معمولی چیز کے ذکر سے بڑی بڑی چیزوں کی شان اور قدر و قیمت کی

طرف توجہ دلانا ہوتا ہے۔ یہی اسلوب قرآن میں بھی بعض موقعوں پر اختیار کیا گیا ہے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن صحیح بخاری، رقم ۶۱۱۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت درج ذیل مصادر میں نقل ہوئی ہے:

حدیث اسماعیل بن جعفر، رقم ۵۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۸۷۴۶۔ مسند احمد، رقم ۱۲۱۲۰، ۱۲۲۰۴، ۱۲۳۱۸، ۱۳۵۱۰۔

سنن ترمذی، رقم ۱۵۷۳۔ صحیح بخاری، رقم ۲۵۹۶، ۲۶۰۰۔ صحیح مسلم، رقم ۳۴۹۹۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۷۵۰۔ مسند بزار، رقم ۲۴۶۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۳۷۲۴۔ صحیح ابن حبان، رقم ۴۷۰۰، ۷۵۵۹۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہی روایت سہل بن سعد، ابوہریرہ، ابوایوب انصاری اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے بھی نقل ہوئی ہے۔ اُن سے اِس کے مصادر درج ذیل ہیں:

مسند طیالسی، رقم ۲۸۱۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۱۸۷۳۹، ۱۸۷۴۰، ۱۸۷۴۱، ۱۸۹۰۳، ۳۶۲۶۶۔ مسند ابن ابی شیبہ، رقم ۹۰۴۔ مسند احمد، رقم ۲۲۳۲، ۱۰۶۶۱، ۱۰۶۸۰، ۱۵۲۵۹، ۱۵۲۶۰، ۱۵۲۶۲، ۱۵۲۶۴، ۱۵۲۶۵، ۲۲۲۶۲، ۲۲۲۷۶، ۲۲۹۶۴۔ مسند عبد بن حمید، رقم ۴۶۴، ۶۶۱۔ سنن دارمی، رقم ۲۳۲۰۔ صحیح بخاری، رقم ۲۵۹۸، ۲۶۹۲۔ سنن ترمذی، رقم ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۸۵۔ صحیح مسلم، رقم ۳۵۰۰، ۳۵۰۱، ۳۵۰۲۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۲۷۴۸، ۲۷۴۹۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۳۰۸۳، ۳۰۸۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۴۲۰۹، ۴۲۱۰۔ مسند رویانی، رقم ۱۰۱۵۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۲۴۷۸، ۷۷۴۷۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۵۸۱۱، ۵۸۱۲، ۵۸۱۴۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۳۹۷۰، ۳۹۷۱، ۵۷۰۳، ۵۷۱۷، ۵۸۲۰، ۵۸۲۸، ۵۸۶۶۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۶۴۴۴۔

۳

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ[۱]، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا تُؤْذِي

امْرَأَةٌ زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ: لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ؛ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا».

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی عورت دنیا میں اپنے شوہر کو تکلیف دیتی ہے[1] تو آہو چشم گوریوں میں سے اُس کی بیوی کہتی ہے: اللہ تجھے ہلاک کرے، اِس کو تکلیف نہ دے، یہ تو تیرے پاس مہمان ہے، قریب ہے کہ یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا[2]۔

۱۔ یعنی اُس شوہر کو جو اپنی نیکی، خیر اور صلاح و رشد کی وجہ سے جنت کا مستحق ہو چکا ہے اور اس کا حق دار ہے کہ اِس طرح کی تکلیف دینے والی بیوی سے اُس کو وہاں نجات دلا دی جائے۔ یہی معاملہ، ظاہر ہے کہ تکلیف دینے والے شوہروں کا بھی ہونا چاہیے۔ اِس طرح کے موقعوں پر کسی حکم یا فیصلے کے عقلی مقتضیات اِسی طرح الفاظ میں بیان نہیں کیے جاتے اور قاری سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اُنھیں خود سمجھ لے گا۔ یہ قرآن کا بھی عام اسلوب ہے۔

۲۔ اِس سے یہ خیال نہیں ہونا چاہیے کہ آہو چشم گوریاں اپنے ہونے والے شوہروں کے بارے میں یہ گفتگو اِس وقت جنت میں بیٹھی ہوئی کرتی ہیں۔ اِس باب کی روایتوں کا دقت نظر کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت صاف واضح ہو جاتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت، دوزخ اور روز قیامت کے بارے میں اِس طرح کی چیزیں ممثل کر کے سنائی اور دکھائی جاتی تھیں تاکہ آپ اِن کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار کرتے رہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن مسند احمد، رقم ۲۱۵۲۸ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔ اُن سے یہ روایت سنن ترمذی، رقم ۱۰۹۰۔ ابن ماجہ، رقم ۲۰۰۴ اور المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۶۶۷۸ میں بھی نقل ہوئی ہے۔

المصادر والمراجع

ابن حبان، أبو حاتم بن حبان. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان.** ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حجر، على بن حجر أبو الفضل العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري.** (د.ط). تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار المعرفة.

ابن قانع. (١٤١٨هـ/١٩٩٨م). **المعجم الصحابة.** ط١. تحقيق:حمدي محمد. مكة المكرمة: نزار مصطفى الباز.

ابن ماجة، ابن ماجة القزويني. (د.ت). **سنن ابن ماجة.** ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار الفكر.

ابن منظور، محمد بن مكرم بن الأفريقي. (د.ت). **لسان العرب.** ط١. بيروت: دار صادر.

أبو نعيم ، (د.ت). **معرفة الصحابة.** ط١. تحقيق: مسعد السعدني. بيروت: دارالكتاب العلمية.

أحمد بن محمد بن حنبل الشيباني. (د.ت). **مسند أحمد بن حنبل.** ط١. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البخاري، محمد بن إسمٰعيل. (١٤٠٧هـ/ ١٩٨٧م). **الجامع الصحيح.** ط٣. تحقيق: مصطفى ديب البغا. بيروت: دار ابن كثير.

بدر الدين العيني. **عمدة القاري شرح صحيح البخاري.** (د.ط). بيروت: دار إحياء التراث العربي.

البيهقي، أحمد بن الحسين البيهقي. (١٤١٤هـ/١٩٩٤م). **السنن الكبرى.** ط١. تحقيق: محمد عبد القادر عطاء. مكة المكرمة: مكتبة دار الباز.

السيوطي، جلال الدين السيوطي. (١٤١٦هـ/ ١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج.** ط ١. تحقيق: أبو إسحٰق الحويني الأثري. السعودية: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي، الهيثم بن كليب. (١٤١٠هـ). **مسند الشاشي.** ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين الله. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

محمد القضاعي الكلبي المزي. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال.** ط١. تحقيق: بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم، مسلم بن الحجاج. (د.ت). **صحيح المسلم.** ط١. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.javedahmadghamidi.org

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرى**. ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أحمد بن شعيب. (١٤١١هـ/١٩٩١م). **السنن الكبرى**. ط١. تحقيق: عبد الغفار سليمان البنداري، سيد كسروي حسن. بيروت: دار الكتب العلمية.

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com